اخبار و افکار

وقائع نگار

ادارہ تحقیقات اسلامی

۲۴ دسمبر سے ہمارے جدید سکریٹری جناب پروفیسر شیخ محمد حاجن صاحب بی اے آنرز ایم اے (سندھی) ایم اے (اسلامی تاریخ) نے ادارۂ تحقیقات اسلامی میں اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔

شیخ صاحب ۲۱ سال تک سندھ گورنمنٹ ڈگری کالیجز میں پروفیسر کے حیثیت سے تدریسی خدمات انجام دیئے ہیں۔ سندھ یونیورسٹی حیدرآباد میں شعبہ اسلامی تاریخ کے سات سال تک صدر اور تین سال تک گورنمنٹ کالج لطیف آباد حیدرآباد اور گورنمنٹ ڈگری کالج ہالہ کے پرنسپل رہ چکے ہیں۔ انھوں نے سر تھامس ارنلڈ کی مشہور کتاب پریچنگ آف اسلام کا سندھی زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ اور آج کل مولانا عبید اللہ سندھی کی زندگی اور ان کے افکار پر پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری کے لئے تحقیقی کام کر رہے ہیں۔

۱۳ فروری ۱۹۷۴ء کو جناب نیل سیکڈرموٹ سکریٹری جنرل انٹرنیشنل انسٹیٹوٹ آف جیورسٹ نے جناب جسٹس محمد افضل چیمہ سکریٹری وزارت قانون و پارلیمانی امور حکومت پاکستان کی معیت میں ادارہ کا تفصیلی معاینہ فرمایا۔ اور کتب خانہ میں کافی وقت صرف کیا۔ کتب خانہ میں قانونی کتابوں کے مجموعہ کو بڑے شوق سے دیر تک دیکھا۔ اور ادارہ کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

۱۵ فروری ۱۹۷۴ء کو جناب سید غلام مصطفی شاہ صاحب سابق وائس چانسلر سندھ یونیورسٹی نے ادارہ میں تشریف لا کر ادارہ کے گراں بہا ذخیرۂ

کتب کو بہت دیر تک دیکھا ۔ اور بہت پسند کیا ۔

۹ اور ۱۰ فروری کو کراچی میں قانون دانوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس کا افتتاح وزیر اعظم جناب بھٹو نے کیا ۔ اس کانفرنس میں ادارۂ تحقیقات اسلامی کے دو ارکان ڈاکٹر علی رضا نقوی اور ڈاکٹر محمد خالد مسعود نے بھی شرکت کی، اور اسلام میں قانونی اصلاحات پر اپنے اپنے مقالے پڑھے جن کو شرکاء نے بے حد پسند کیا ۔

روس

روسی مسلمانوں کی جمعیة نے گذشتہ سال کے اواخر میں بمقام تاشقند ایک موتمر اسلامی منعقد کی جس میں بعض دوسرے اسلامی ممالک کے نمایندوں نے بھی شرکت کی ۔ اس موتمر میں عالم اسلامی کے اتحاد اور یہودیوں کے خلاف تمام مسلمانوں کی مشترکہ مساعی کی ضرورت پر تجاویز منظور ہوئیں، اور تمام مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ ان تجاویز پر عمل پیرا ہوں ۔

مصر

تازہ ترین اطلاع کے بموجب چھ ماہ کے اندر نہرسویز پھر کھول دی جائے گی ۱۹٦۷ء میں جب اسرائیل نے مصر پر حملہ کیا اور جزیرہ نمائے سینائی کے علاقہ پر قبضہ کرلیا ۔ اس کے بعد سے نہر سویز بند ہے ۔ اب مصر کی مجلس وزارت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ چھ ماہ کے اندر نہر کی صفائی اور مرمت کا کام مکمل کر کے، اس نہر کو جہازرانی کے لئے پھر سے کھول دیا جائے ۔

مکہ مکرمہ

قرآن مجید کے محرف نسخے جن میں سے یہودیوں کے بارے میں سے بہت سی آیتیں خارج کردی گئی ھیں اور بالکل اسی شکل و صورت میں چھاپے گئے

هیں جیسے کہ عرب ممالک میں چھپتے ہیں۔ بڑی کثیر تعداد میں مختلف ممالک میں بذریعہ ڈاک یہودیوں کی طرف سے بھیجے جارہے ہیں۔ یہ نسخے کسی ملک کے ڈاکخانے سے مشہور اداروں اور شخصیتوں کے نام بھیجے جارہے ہیں۔ مکہ مکرمہ سے شایع ہونے والے ہفتہ وار جریدہ اخبار العالم الاسلامی نے اپنی ١١ فروری ٧٤ء کی اشاعت میں صفحہ اول پر یہ خبر شایع کی ہے۔

مراکش :

گذشتہ رمضان میں ملک بھر میں تیس ہزار دینی تقریریں کی گئیں۔ ان تقریروں کا اہتمام وزارت اوقاف و امور دینی نے کیا تھا۔ وزارت نے مبلغین و مقررین کی تربیت کے لئے بھی متعدد پروگراموں کا انتظام کیا جن میں دوسروں کے علاوہ مسلح افواج کے افسران کی ایک تعداد نے بھی شرکت کی۔

یوگنڈا :

جنوبی یوگنڈا کے چار ہزار قدیم باشندوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔

نائیجر :

نائیجر میں رابطۂ عالم اسلامی کے تعاون سے ایک طبی مرکز قائم کیا جارہا ہے۔ اس مرکز کے لئے نائیجر کے صدر جناب الحاج حمانی دیوری نے ١٣ ہزار مربع میٹر رقبۂ زمین مخصوص کردیا ہے۔

مالی :

مالی کے دارالنشر و الطبع سے ایک کتاب افریقہ میں اسلامی تعلیمات کے نفاذ کے عنوان سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کے مصنف بابامختار ہیں۔ اس کتاب میں اسلامی تعلیمات کا ایک جامع خاکہ بھی دیا گیا ہے۔

انڈونیشیا :

ایک دائرۃ المعارف الاسلامیہ کی ترتیب و تدوین کا کام یہاں شروع

ہوگیا ہے۔ انڈونیشیا کے وزیر دینی امور، ڈاکٹر سعطی علی نے دائرۃ المعارف کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے نہ صرف انڈونیشیا میں بلکہ دنیا بھر میں اسلامی ثقافت کی اشاعت میں مدد ملے گی۔ وزیر موصوف نے اس اہم کام کی نگرانی کے لئے ایک مجلس بھی مقرر کر دی ہے۔

خوشخبری

المصنف للامام عبدالرزاق بن الہمام الصنعانی (۱۲۶-۲۱۱) احادیث نبویہ کی ایک ضخیم اور بڑی کتاب ہے، یہ اب تک کہیں چھپی نہیں تھی۔ کتب خانہ ادارۂ تحقیقات اسلامی کے لئے اس مہتم بالشان کتاب کا ایک عکسی نسخہ مصر کے دارالکتب المصریہ سے حاصل کیا گیا تھا۔ اب یہ پوری کتاب گیارہ ضخیم جلدوں میں نہایت عمدہ چھپ کر آگئی ہے۔ جنوبی افریقہ کے ایک مسلمان مخیر تاجر میاں برادرس نے لاکھوں روپے خرچ کرکے اپنی مجلس علمی کے ذریعہ اسے بیروت میں چھپوایا ہے۔ اس کی تحقیق و تصحیح مشہور محقق فاضل مولانا حبیب الرحمن الاعظمی نے کی ہے، اور کمال تحقیق کے لئے مولانا موصوف کا نام خود ایک ضمانت ہے۔